



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آیہ الکری کے متعلق آپ کا فتویٰ ہے کہ نماز کے بعد پڑھنے والی حدیث ضعیف ہے۔ لیکن بلوغ المرام میں حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اور ابن حبان رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔ برائے مہربانی اس حدیث کے متعلق صحیحی طرح وضاحت فرمادیں۔ امام نسائی کے نزدیک بھی یہ حدیث صحیح ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

حدیث ہذا شواہد کی بناء پر صحیح ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! تلمیذ رشید حافظ عبدالرؤف بن عبدالنہان کی کتاب ”القول المقبول“ ضعیف کا فتویٰ اس وقت میرے ذہن میں نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 592

محدث فتویٰ

